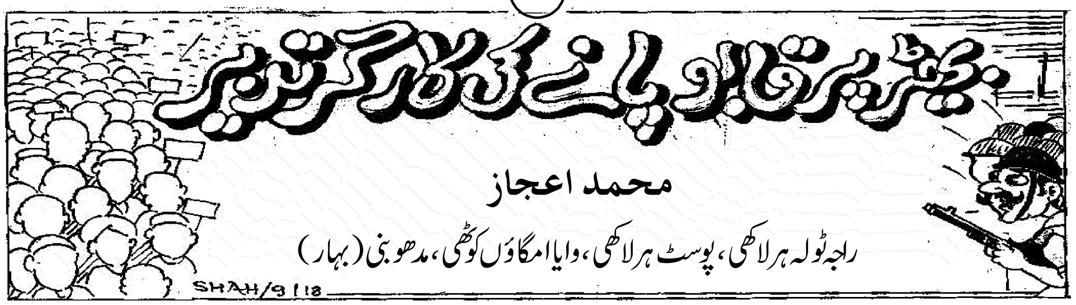

بھیڑ پر قابو پانے کی کارگر تدبیر

محمد اعجاز
راجہ ٹولہ ہرلاکھی، پوسٹ ہرلاکھی، وایا امگاؤں کوٹھی، مدھوبنی (بہار)

پیارے بچو! بھیڑ پر قابو پانے اور مجرموں کو زندہ پکڑنے کے مقصد سے ایسے ہتھیار دنیا بھر میں پسند کیے جاتے ہیں جن سے جان جانے کا خطرہ کم سے کم ہو۔ آج نہ صرف ہندوستان بلکہ کئی ممالک کی سرکاریں اس بات پر زور دے رہی ہیں کہ شدید بھیڑ پر قابو پانے کے لیے کم مہلک ہتھیاروں کا استعمال کیا جائے۔ اسی کڑی میں ہم جانتے ہیں کچھ ایسے ہتھیاروں کے بارے میں جن سے جان لینے والی گولی نہیں نکلتی۔ اس کے بدلے کچھ ایسی چیزیں نکلتی ہیں جو کسی مجرم یا بھیڑ پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

ٹیزر گن (Taser gun)

یہ پستول کی طرح ایک بندوق ہے۔ اس سے پتلی پن کی طرح کے Electrodes (اسے کرنٹ والی سوئی بھی کہہ سکتے ہیں) کا فائر کیا جاتا ہے جو کم خطرناک ہوتی ہے۔

یہ پانچ میٹر تک زیادہ اثر دار ہوتی ہے، لیکن اس کا دائرہ تقریباً پچاس میٹر تک ہے۔

جسم پر لگنے کے بعد اس سے بجلی کا جھٹکا لگنے کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسان تقریباً دو منٹ کے لیے بے ہوش ہو جاتا ہے۔ پھر نارمل حالت میں واپس آ جاتا ہے۔ جسم پر تقریباً دو انچ موٹے کپڑے کے اندر تک یہ داخل ہو سکتا ہے۔ کئی ممالک میں خواتین اپنی حفاظت کے لیے اس کا استعمال کرتی ہیں۔ ایک بار بندوق کا گھوڑا Trigger دبانے سے ایک فائر ہوتا ہے اور فوراً بجلی کا جھٹکا لگتا ہے اور کچھ دیر کے لیے پورا جسم بے حس ہو جاتا ہے۔

اس کا کوئی خاص سائڈ ایفکٹ نہیں پایا گیا ہے۔ جسم کے جس حصے میں یہ لگتی ہے وہاں کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔

پیلیٹ گن (Pellet gun)

پیلیٹ گن کا استعمال کئی ممالک میں بھیڑ کو قابو میں کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کا اثر پانچ سو گز تک ہوتا ہے۔ حالانکہ زیادہ نزدیک سے لگنے پر یہ خطرناک ثابت ہوتا ہے اور آنکھوں میں لگنے پر آنکھوں کی روشنی تک جا سکتی ہے۔ اس پیلیٹ گن (Pellet gun) کی خاصیتیں:

پیلیٹ گن میں لیڈ، ربر اور پلاسٹک وغیرہ بھرے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے یہ جسم میں جہاں بھی جاتا ہے وہاں کے حصے کو ناکارہ کر دیتا ہے۔ زخمی شخص کو نارمل

حالت میں ہونے میں کئی دن لگ جاتے ہیں -یہ کارتوس Cartidge پر مبنی گن ہے۔اس کے ایک کارتوس میں تقریباً ایک سو گولیاں ہوتی ہیں۔ زیادہ تر یہ Bearing ball کی طرح ہوتے ہیں- فائر کرتے ہی کارتوس تقریباً ایک سو میٹر کی دوری تک سبھی گولیوں کی بوچھار کرتا ہے۔

فوجی زبان میں اسے Pump action gun کہا جاتا ہے۔محافظ دستوں کی کوشش ہوتی ہے کہ اسے کمر سے نیچے فائر کیا جائے تاکہ مصیبت زدہ کو کم سے کم نقصان پہنچے۔

پاواشیل PAVA shell یا مرچی بم

پاوا PAVA کا پورا نام pelargonic acid vanilyllamide ہے یہ ایک آرگینک کمپاؤنڈ organic compound ہے جو قدرتی طور پر لال مرچ میں پایا جاتا ہے۔مرچ سے بنی پاواشیلس PAVA shells کو پیلیٹ گن pellet gun کے مقابلے کم خطرناک مانا گیا ہے اور جسے یہ لگتا ہے اسے وقتی طور پر کمزور بنا دیتا ہے۔

اسے داغنے کے بعد گولا پھٹتا ہے اور لگنے والوں کو کچھ دیر کے لیے بے حس اور مفلوج کر دیتا ہے۔

آنسو گیس اور پیپر اسپرے pepper spray کے مقابلے میں اس کا اثر تیزی سے کم ہوتا ہے- پچھلے تقریباً ایک سال کے دوران Indian Institute of Technology Reseach لکھنؤ کے ذریعے ان shells کو ترقی دی گئی ہے۔

ملک کی اروناچل پردیش، ناگالینڈ، آسام اور منی پور ریاستوں میں پائی جانے والی دنیا کی سب سے تلخ مرچی بھوت جولوکیا Bhut jolokia کے استعمال سے اس ہتھیار کو ترقی دی گئی ہے۔جس میں کچھ کیمیکل بھی ملائے گئے ہیں۔

ٹیر گیس Tear gas

ٹیر گیس عام طور پر CS gas یعنی Lachrymatory agents کے طور پر غیر مہلک ہتھیاروں کو کہا جاتا ہے-اس کا کھال پر اہم اثر ہونے کے ساتھ ساتھ درد اور قے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ آنکھوں میں زیادہ اثر ہونے پر بینائی بھی جا سکتی ہے۔عام طور پر اس کا استعمال فسادیوں پر قابو پانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کے غلط اثرات کی وجہ سے کئی ممالک میں اس پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

ربر بال ہینڈ گرینیڈ Rubber Ball Hand Grenade

اسے عام گرینیڈ کے استعمال سے یا ہاتھ سے زور سے پھینکا جاتا ہے۔اس میں چھوٹی چھوٹی تقریباً ایک سو ربر کی گولیاں ہوتی ہیں، جو انسان کے جسم کو کچھ دیر کے لیے ناکارہ بنا دیتی ہیں۔حالانکہ اس سے بھی کسی کی جان کو خطرہ نہیں ہوتا، لیکن کئی بار اس کے پھٹنے کی آواز سے انسان کو مستقبل میں کم سنائی دینے کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔ OO